جامعہ کے لیل ونہار

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تقریب تقسیم اسناد [illegible]

مہمانانِ خصوصی: مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری ،

الشیخ عبدالرحمن بن سعد الزیر سابق مشیر شئون الاسلامیہ

پاکستان میرا گھر اور وطن ہے۔اس میں بسنے والے لوگوں سے مجھے بے حد محبت ہے۔خصوصاً علماء اور مشائخ کی میں دل سے قدر کرتا ہوں۔ یہ قابل قدر لوگ دینی علوم میں بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ اور کتاب وسنت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ بہت فہیم، سمجھ دار اور دعوت وتبلیغ کا فریضہ باحسن طریق سرانجام دیتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری نے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تقریب تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے مزید فرمایا کہ عالمی حالات جو رخ اختیار کر رہے ہیں۔اس موقعہ پر ہمیں باہمی اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔اور مل جل کر پیش آمدہ مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔انہوں نے خادم الحرمین الشریفین کی ان تمام جدوجہد کا ذکر کیا۔جوامت اسلامیہ کی بہتری کے لیے وہ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا سب دعاۃ علماء اور طلبہ کو چاہیے کہ باہمی اختلافات کو بھول جائیں۔اور مسلمانوں کی بہتری کے لیے کام کریں ہیں۔انہوں نے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو مبارک باد دی۔اور نصیحت کی کہ وہ اخلاص نیت کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کریں۔

تقریب سے جناب الشیخ عبدالرحمٰن نے اپنی گفتگو میں فرمایا کہ ہمیں دعوت کا کام مل جل کر کرنا چاہیے۔ یہ کام مسلمانوں اور غیر مسلم کے لیے ہونا چاہیے۔ آج مسلمانوں میں بھی بہت خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ ان کے عقائد درست کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسرا ہمیں اپنی صفوں میں وحدت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سے قبل جناب ڈاکٹر عتیق الرحمٰن نے سپاسنامہ پیش کیا۔ اور معزز مہمانان گرامی کو جامعہ آمد پر دلی خوش آمدید کہا۔ اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ جامعہ سلفیہ کا تفصیلی تعارف کراتے ہوئے اس کے علمی مقام، تعلیمی، دعوتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ اس کا سعودی جامعات کے ساتھ الحاق ہے۔ اور وہاں کے مشائخ اور علماء کے ساتھ بھی قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے سعودی حکومت بالخصوص خادم الحرمین الشریفین کی دینی، تعلیمی، اصلاحی، رفاہی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ اور اسی وزارت شئون الاسلامیہ کی دعوتی سرگرمیوں دعاۃ کی سرپرستی اور ان کے ساتھ مشفقانہ رویے پر بھی خوشی کا اظہار کیا۔ اور ان کا قلبی شکریہ ادا کیا۔ اور تقریب کے شرکاء کو بتایا کہ الشیخ نے ایک لمبا عرصہ پاکستان میں گزارہ اس عرصے میں انہوں نے علماء اور مشائخ کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا۔ اور اپنے حسن اخلاق سے سب کو متاثر کیا۔

مہمان خصوصی کے خطاب سے قبل فضلاء جامعہ میں اسناد تقسیم کی گئی اور ان طلبہ کو گراں قدر انعامات سے نوازا۔ اس موقعہ پر وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ حسنین افتخار (شہادۃ العالمیہ، اول) ابوسفیان (دوم) جبکہ ثانویہ خاصہ میں اول پوزیشن اسامہ بن عبدالرحمٰن آزاد نے حاصل کی۔ ان کو بھی جامعہ کی طرف سے گراں قدر انعامات سے نوازا گیا۔

تقریب میں مہمان خصوصی کی خدمت میں میاں محمد عباس بھلہ نے یادگار شیلڈ اور اسماء حسنہ پر مبنی قالین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر پر تکلف ظہرانہ دیا گیا۔

مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری حفظہ اللہ کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ممتاز علماء، مشائخ و اساتذہ کے علاوہ طلبہ کی بھرپور شرکت

(جامعہ سلفیہ عالی شان دانش گاہ ہے۔ جو اعلیٰ معیار تعلیم و تربیت اور مثالی نظام کی بدولت نہ صرف اندرون بلکہ بیرون ملک بھی معروف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں دنیا بھر سے سکالر علماء اور مشائخ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور اس کی حسن کارکردگی سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری وفقہ اللہ بھی شامل ہیں۔ جو متعدد مرتبہ جامعہ میں تشریف لائے۔ وہ اپنی مدت مکمل ہونے پر واپس سعودیہ جارہے ہیں۔ جامعہ نے انہیں خصوصی دعوت دی تاکہ ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد کی جاسکے۔ انہوں نے کمال محبت سے یہ دعوت قبول کی۔ اور 22 اکتوبر 2016 بروز ہفتہ وہ جامعہ میں تشریف لائے۔ جامعہ کی انتظامیہ میاں محمد عباس بھلہ اور اساتذہ کرام نے بھرپور استقبال کیا۔ انہیں میٹنگ ہال میں منعقدہ دعاۃ کے خصوصی اجلاس میں لایا گیا۔ جہاں مختصر افتتاحی گفتگو حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے فرمائی۔ انہیں خوش آمدید کہا اس کے بعد انہوں نے دعاۃ سے الوداعی خطاب فرمایا۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کے ساتھ اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ اور بتایا کہ پاکستان آنے کے فوراً بعد سب سے پہلے جس علمی مرکز میں انہوں نے قدم رکھا وہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد ہے۔ اور طلبہ کے ہوسٹل کے سنگ بنیاد کی پروقار تقریب میں شریک ہوا۔ مجھے جو محبت اور تعاون جامعہ سلفیہ سے ملا۔ وہ بلا مبالغہ سب سے بہتر ہے۔ میں ہمیشہ آپ لوگوں کے طرز عمل اور حسن تعاون کا شکرگزار ہوں۔ انہوں نے

دعاۃ سے کہا کہ آج میں آپ سے الوداعی ملاقات کر رہا ہوں۔ لیکن ہمارا تعلق بدستور قائم رہے گا۔ اور دین کا یہ تعلق کبھی ختم نہ ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم پوری محنت اور اخلاص سے اپنا کام کرتے رہیں۔ سعودی حکومت خاص کر خادم الحرمین الشریفین کی اسلام کے لیے خدمات قابل قدر ہیں۔ ان کی سرپرستی میں وزارت شؤن الاسلامی کی کارکردگی بہت اچھی ہے۔ اور ہمیشہ جاری رہے گی۔ آخر میں انہوں نے سب کی کامیابی کے لیے دعا کی۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا شاندار اعزاز

گذشتہ دنوں (ماہ اکتوبر 2016) میں ارفورٹ یونیورسٹی جرمنی کے شعبہ مسلم کلچر و مذہبی تاریخ کے تعاون سے پاکستان کے مختلف مکاتب فکر کی جامعات میں طلبہ و طالبات کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد ہوئیں جس میں علماء اور سکالرز نے مختلف عناوین پر سیر حاصل لیکچرز دیئے۔ اس ورکشاپ میں ارفورٹ یونیورسٹی کا دورکنی وفد بھی شریک ہوا۔ جن میں جناب ڈاکٹر جمال ملک اور جناب ڈاکٹر حسنین بخاری شامل ہیں۔ یہ ورکشاپ جامعہ خیر المدارس ملتان، جامعہ سلفیہ فیصل آباد، جامعہ نعیمیہ لاہور اور دارالعلوم منصورہ لاہور میں منعقد ہوئیں تھیں ورکشاپ کی باقاعدہ نگرانی کی گئی اور اس میں ہونے والی گفتگو شرکاء کی آراء اور ان کے خیالات و انتظامات کا جائزہ لیا گیا اس کے بعد نتائج مرتب کیے گئے ہمیں یہ خبر دیتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اول انعام جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں ہونے والی ورکشاپ کو حاصل ہوا اور ورکشاپ کا اہتمام اور انتظامات کرنے پر ارسلان ظفر، محمد زبیر اور ابوالحسن کو مبلغ 16666/ روپے فی کس اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا بلاشبہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اور اساتذہ مبارک باد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں ہم امید کرتے ہیں آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔